



سوال

(688) آیت کریمہ پڑھنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے علاقے میں کچھ دنوں سے ایک نیا رواج ہو گیا ہے پہلے تو کبھی کبھی ہوتا تھا لیکن آج کل تو شاید ہی کوئی دن خالی جاتا ہو۔ ہوتا یوں ہے کہ کسی آدمی پر کوئی مصیبت آجائے تو وہ تمام علاقے کی ۵۰ یا ۶۰ یا زائد عورتیں اکٹھی کرتا ہے یعنی جس پر کوئی مصیبت آتی ہے وہ گھر گھر جا کر کہتا ہے کہ آج آپ نے ہمارے گھر آنا ہے آیت کریمہ پڑھانا ہے۔ پھر عورتیں اس گھر اکٹھی ہوتی ہیں اور ایک چادر یا بڑی سی درمی پچھائی جاتی ہے درمی کے درمیان میں ارنبڈ کے بیج یا کوئی دانے وغیرہ رکھے جاتے ہیں شمار کرنے کے لیے عورتیں تقریباً دائرے کی شکل میں بیٹھ کر وہاں سے دانے اٹھا کر سوال لکھ بار آیت **{لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ}** [الانبیاء: ۸۷-۸۸] پڑھتی ہیں پھر اس کے لیے دعا کرتی ہیں کہ اس کی مصیبت دور ہو جائے۔ میرے سوالات اس کے بارے میں درج ذیل ہیں۔

(۱) کیا آیت کریمہ صرف کسی مصیبت سے نجات کے لیے پڑھی جاتی ہے یا آدمی آیت کریمہ پڑھے کہ اللہ میرا فلاں کام کر دیں؟ اس کے لیے بھی پڑھی جاسکتی ہے کہ نہیں؟

(۲) کیا دوسروں سے آیت کریمہ کا پڑھنا درست ہے کہ نہیں؟

(۳) کیا آیت کریمہ پڑھنے کا مذکورہ بالا مروجہ طریقہ درست ہے کہ نہیں؟

(۴) کیا اس کی تعداد کسی حدیث سے ملتی ہے کیا سوال لکھ بار پڑھنا درست ہے؟ قرآن و حدیث سے کتنی تعداد میں پڑھنا مذکور ہے؟

(۵) کیا یہ بدعت ہے (مروجہ طریقہ)؟ اگر بدعت ہے تو بدعتی کے اعمال کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات بھی تحریر فرمادیں؟

(۶) آیت کریمہ پڑھنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟ محمد امجد آزاد کشمیر دسمبر 1995

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) آیت کریمہ **{لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ}** یونس صلی اللہ علیہ وسلم نے تو بوقت مصیبت ہی پڑھی تھی قرآن مجید میں ہے **{وَذَا النُّونِ إِذْ ذُهِبَ مُغَاصِبًا فَعَرِنَ أَنْ لَنْ**



نَقَدَرَعَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ لِمَا خَشِيَ الظُّلُمَاتِ وَلَمَّا خَشَى الظُّلُمَاتِ وَلَمَّا خَشَى الظُّلُمَاتِ وَنَجَّيْنَاهُ وَمِنْ النِّعَمِ وَكَذَلِكَ نَجِي الْمُؤْمِنِينَ } 1 [اور پھلی والے کا ذکر سنا جب وہ خفا ہو کر چلا گیا اور سمجھا تھا کہ ہم اس پر سخت گہری نہ کریں گے پس اس نے اندھیروں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی ظالموں سے ہوں پس ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسکو غم سے نجات بخشی اور اسی طرح ہم ایمانداروں کو نجات دیتے ہیں]

(۲) یونس صلی اللہ علیہ وسلم نے بذات خود پڑھی تھی۔

(۳) یونس صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ تو یہ نہیں اور نہ ہی یہ طریقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔

(۴) قرآن و حدیث سے آیت کریمہ پڑھنے کی تعداد مجھے نہیں ملی البتہ اس کا ایک مرتبہ پڑھنا یونس صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔ (۵) مروجہ طریقہ (جو آپ نے اوپر درج فرمایا) قرآن و سنت سے ثابت نہیں۔ (۶) آیت کریمہ پڑھنے کا صحیح طریقہ وہی ہے جو قرآن مجید نے یونس علیہ السلام کے حوالہ سے ذکر فرمایا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 01 ص 488

محدث فتویٰ